



سوال

(140) زیورات کی زکوٰۃ ان کے مالک پر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کے پاس سونا ہے جسے وہ پہنتی ہے اور وہ نصاب کے مطابق ہے تو کیا اس میں زکوٰۃ ہے؟ کیا ان زیورات کی زکوٰۃ ادا کرنا مجھ پر واجب ہے یا میری بیوی پر؟ کیا وہ زکوٰۃ زیور ہی کی صورت میں نکالے یا اس کی قیمت کا حساب لگا کر کرنسی کی صورت میں بھی زکوٰۃ ادا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سونے اور چاندی کے زیورات میں زکوٰۃ واجب ہے جب ان کا وزن نصاب کے مطابق ہو۔ سونے کا نصاب میس اور چاندی کا ایک سو چالیس مثقال ہے۔ موجودہ پیمانے کے مطابق سونے کے نصاب کی مقدار (11-3/7) سعودی گنی ہے، لہذا سونے کی زیورات کا جب یہ یا اس سے زیادہ وزن ہو تو علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق ان میں زکوٰۃ واجب ہے، خواہ وہ زیورات پہننے ہی کے لیے ہوں۔

چاندی کے نصاب کی مقدار چھپن سعودی ریال ہے، لہذا جب چاندی کے زیورات اس مقدار یا اس سے زیادہ میں ہوں تو ان میں زکوٰۃ واجب ہے۔ سونے، چاندی اور سامان تجارت میں شرح زکوٰۃ چالیسواں حصہ یعنی سو میں اڑھائی اور ہزار میں سے پچیس ہے اور جیسے مالیت زیادہ ہوگی، زکوٰۃ بھی اسی حساب سے ہوگی۔

زکوٰۃ زیورات کی مالک پر واجب ہے۔ اگر اس کی اجازت سے اس کا شوہر یا کوئی اور اس کی طرف سے زکوٰۃ ادا کر دے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ زیورات ہی کی صورت میں زکوٰۃ ادا کی جائے بلکہ یہ بھی جائز ہے کہ سال مکمل ہونے پر بازار میں سونے چاندی کی جو قیمت ہو تو اس کے حساب سے اڑھائی فی صد کی شرح سے زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاة: ج 2 صفحہ 125



محدث فتویٰ